

Write your name here

Surname

Other names

Centre Number

Candidate Number

Edexcel GCE

Urdu

Advanced Subsidiary

Unit 2: Understanding and Written Response

Tuesday 29 May 2012 – Morning

Time: 2 hours 30 minutes



Paper Reference

6UR02/01

You must have:

Listening equipment
CD/mp3

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer **all** questions.
- Answer the questions in the spaces provided
– *there may be more space than you need.*
- You **must** begin with Section A: Listening, and complete this section within 45 minutes. You must **not** replay the recording after the first 45 minutes of the test.
- You must **not** use a dictionary.

Information

- The paper is divided into 3 sections.
- The total mark for this paper is 70.
- The marks for **each** question are shown in brackets
– *use this as a guide as to how much time to spend on each question.*
- Section B of this paper features a question that requires responses in English
– *in order to convey these clearly, please ensure that you write legibly and check your spelling, punctuation and grammar.*

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Keep an eye on the time.
- Try to answer every question.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ►

P40282A

©2012 Pearson Education Ltd.

1/1/1/1/



PEARSON

SECTION A: LISTENING

وقت کے لحاظ سے اقتباسات کی لمبائی کا اندازہ درج ذیل ہے :

اقتباس نمبر 1:	0 منٹ	42 سیکنڈ
اقتباس نمبر 2:	1 منٹ	05 سیکنڈ
اقتباس نمبر 3:	0 منٹ	52 سیکنڈ
اقتباس نمبر 4:	1 منٹ	31 سیکنڈ

امتحان کے دوران آپ ریکارڈنگ کو جب چاہیں جہاں سے چاہیں اور جتنی بار چاہیں سن سکتے ہیں۔ آپ چاہیں تو ضروری باتیں علیحدہ کاغذ پر لکھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر 1:

اقتباس کو غور سے سنیں اور اس کی روشنی میں درج ذیل بیانات سے صحیح بیانات کے سامنے کا نشان لگائیے۔

(i) آمنہ اور ہارون کی:

A روز ملاقات ہوتی ہے۔	<input type="checkbox"/>
B کئی دنوں کے بعد ملاقات ہوئی ہے۔	<input type="checkbox"/>
C اکثر ملاقات ہوتی ہے۔	<input type="checkbox"/>

(ii) آئی ٹی کمپنی میں:

A صرف ہارون کی نوکری جاتی رہی۔	<input type="checkbox"/>
B چند لوگوں کی نوکری جاتی رہی۔	<input type="checkbox"/>
C بہت سارے لوگوں کی نوکری جاتی رہی۔	<input type="checkbox"/>



(iii) اسکولوں میں حساب کے اساتذہ:

A کی بہت کمی ہے۔	<input type="checkbox"/>
B بہت زیادہ ہیں۔	<input type="checkbox"/>
C کی بالکل ضرورت نہیں ہے۔	<input type="checkbox"/>

(iv) ہارون کے لیے ملازمت میں:

A زیادہ تنخواہ بہت ضروری ہے۔	<input type="checkbox"/>
B چھٹیوں کی زیادہ اہمیت نہیں ہے۔	<input type="checkbox"/>
C ذہنی سکون بہت ضروری ہے۔	<input type="checkbox"/>

(Total for Question 1 = 4 marks)



P 4 0 2 8 2 A 0 3 2 0

BLANK PAGE



سوال نمبر 2:

اقتباس سن کر مندرجہ ذیل بیانات میں سے صرف چار صحیح بیانات پر ☒ کا نشان لگائیے۔

<input type="checkbox"/>	A آبادی بڑھنے سے مسائل میں کمی ہو رہی ہے۔
<input type="checkbox"/>	B آبادی کے ساتھ مسائل میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔
<input type="checkbox"/>	C سارے آٹورکشا میٹر سے چلتے ہیں۔
<input type="checkbox"/>	D بس ڈرائیور ہراسٹاپ پر رکنا ضروری نہیں سمجھتے۔
<input type="checkbox"/>	E ٹریفک رکنے سے صرف بڑی گاڑیاں پھنس جاتی ہیں۔
<input type="checkbox"/>	F بسوں میں مسافروں کا سفر آرام دہ ہوتا ہے۔
<input type="checkbox"/>	G سائیکل سواروں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔
<input type="checkbox"/>	H ٹیکسی والے اپنی مرضی سے کرایہ مانگتے ہیں۔

(Total for Question 2 = 4 marks)



P 4 0 2 8 2 A 0 5 2 0

سوال نمبر 3:

نیچے دیے گئے اردو الفاظ کے ساتھ لکھے ہوئے انگریزی حروف کی مدد سے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

(i) بوتیک میں کڑھے ہوئے کپڑے بہت ملتے ہیں۔

(ii) ہاتھ سے بنے ہوئے قالین دنیا بھر میں کیے جاتے ہیں۔

(iii) گھروں سے کام کرنے والی عورتوں کو اپنی محنت کا پورا نہیں ملتا۔

(iv) بوتیک اور قالین کی تجارت میں بہت ہے۔

A معاوضہ

B مشہور

C نقصان

D کمائی

E پسند

F سستے

G نوکری

H مہنگے

(Total for Question 3 = 4 marks)



سوال نمبر 4:

انٹرویو کو سن کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اردو میں لکھیے۔

(1) (a) مریم کس پیشے سے تعلق رکھتی ہے؟

(1) (b) مریم کا لندن کس سلسلے میں آنا ہوا؟

(2) (c) مریم اس کانفرنس کے بارے میں تفصیلی رپورٹ کیوں نہیں لکھ سکتی؟ (دو باتیں لکھیے)

(2) (d) میڈیا کے بارے میں ہارون کی کیا رائے ہے؟ (دو باتیں لکھیے)

(1) (e) مریم نے خبروں کے حوالے سے کس فرق کی طرف اشارہ کیا ہے؟

(1) (f) مریم کے خیال میں عوام کو کیا کرنا چاہیے؟

(Total for Question 4 = 8 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS



P 4 0 2 8 2 A 0 7 2 0

SECTION B: READING

اقتباس نمبر 5:

نیچے دیے گئے بیانات کو پڑھ کر دوسرے صفحے پر درج سوالوں کے جواب دیجیے۔

عمران: آج کل کے دور میں انسان بہت آرام پسند ہو گیا ہے۔ سائنسی ایجادات کی وجہ سے ہر کام آسانی کے ساتھ تھوڑے وقت میں ہو جاتا ہے۔ ورزش کے لیے بھی ہم مشینوں کا سہارا لیتے ہیں اور پیدل چلنے کے بجائے جم جانا پسند کرتے ہیں۔

حنا: بعض اوقات دفتری کام کے سلسلے میں ہم گھنٹوں کمپیوٹر کے سامنے بیٹھے رہتے ہیں جسم کو چاق و چوبند رکھنے کے لیے چلنا پھرنا بہت ضروری ہے۔ دفتر ہو یا گھر ہلکی پھلکی ورزش تو ہر جگہ کی جاسکتی ہے۔

علی: جہاں جسم کو آرام دینا ضروری ہے وہیں ورزش بھی ہمیں بہت سی بیماریوں سے دور رکھ سکتی ہے کئی لوگ ورزش شروع کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر کی رائے لینا ضروری نہیں سمجھتے حالانکہ کچھ ورزشیں ایسی ہیں جن سے بعض لوگوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

سیما: پیدل چلنا ایک ایسی ورزش ہے جو مفید ہونے کے ساتھ ساتھ بالکل مفت بھی ہے۔ تازہ ہوا انسان کے لیے بہت ضروری ہے۔ چھوٹی موٹی خریداری کے لیے کسی نزدیک کی دکان تک پیدل جانا بھی صحت کے لیے مفید ہے۔



سوال نمبر 5:

کس نے کیا کہا؟ سامنے دیے گئے اقتباسات کو پڑھ کر صحیح نام کے آگے ☒ کا نشان لگائیے۔
ایک نام دو مرتبہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

D	C	B	A	
سیما	علی	حنا	عمران	
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(i) ہر ورزش ہر شخص کے لیے فائدہ مند نہیں۔
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(ii) ہم اپنی زندگی مشینوں کے سہارے گزارتے ہیں۔
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(iii) تھوڑا سا پیدل چلنا بھی صحت کے لیے اچھا ہے۔
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(iv) آج کل لوگ پیدل چلنا پسند نہیں کرتے۔
<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	<input type="checkbox"/>	(v) ورزش کے لیے کسی خاص جگہ پر جانا ضروری نہیں۔

(Total for Question 5 = 5 marks)



BLANK PAGE



Read the passage and answer the questions below **in English**. Your answers must relate exclusively to the passage and convey **all** the relevant information provided.

یوں تو سال بھر لوگ کسی نہ کسی چھوٹی موٹی بیماری میں مبتلا رہتے ہیں لیکن ادھر اکتوبر کا مہینہ شروع ہوا اور ادھر فلو کی بیماری میں مبتلا لوگوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔
حکومت ہر سال اس سلسلے میں ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات کے ذریعے عوام تک احتیاطی تدابیر پہنچانے کی پوری کوشش کرتی ہے۔ فلو نے اگر ایک بار آپ کا گھر دیکھ لیا تو پھر گھر کے سارے افراد باری باری اس بیماری کا شکار ہوتے ہیں۔
ہمارے چند مشوروں پر عمل کر کے آپ فلو سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ جب آپ گھر سے باہر نکلیں تو اپنے آپ کو اچھی طرح اوڑھ لپیٹ لیں اور ایسی جگہوں پر نہ جائیں جہاں بہت بھیڑ ہو۔ دن میں کم از کم ایک بار پانی کے گلاس میں آدھا چمچ نمک ڈال کر پینے کی کوشش کیجیے۔ فلو کے وائرس کو بھگانے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ گرم پانی کے ٹب میں لیموؤں کا رس ملا کر تھوڑی دیر بیٹھیں اور پھر جسم کو خشک کر کے باہر نکل آئیں۔ سونے سے پہلے اس طرح نہانے سے، دن بھر کی تھکن غائب ہو جائے گی اور اچھی نیند بھی آئے گی۔

6 (a) What do people usually suffer from during the year?

(1)

(b) What happens in October?

(1)

(c) How does the government make people aware of flu?

(1)

(d) What advice is given about going out?

(1)

(e) What will refresh your body at bed time?

(1)

(Total for Question 6 = 5 marks)



دو سال پہلے بدترین سیلاب نے پاکستان میں تباہی مچادی۔ یہ سلسلہ اگست سے اکتوبر تک جاری رہا۔ اس دوران متاثرہ علاقے باقی دنیا سے کٹ کر رہ گئے۔ اس لیے تباہ کاریوں کی مکمل تصویر آہستہ آہستہ سامنے آئی اور امدادی کام بھی فوراً شروع نہیں کیا جاسکا۔ سیلاب سے تین کروڑ لوگ متاثر ہوئے۔ مویشی، کھانے پینے کی چیزیں اور گھریلو سامان پانی میں بہ گیا اور مکان ٹوٹ کر تباہ ہو گئے۔

تباہی کا اندازہ ہوتے ہی فلاحی اداروں نے امدادی کام شروع کر دیا۔ لوگوں نے بھی دل کھول کر پیسے دیے۔ خیمے، کپڑے، دوائیں اور کھانے پینے کا سامان اکٹھا کیا گیا۔ مشکل مسئلہ ان چیزوں کو پانی سے گھرے ان علاقوں تک پہنچانا تھا جہاں ہیلی کاپٹروں اور کشتیوں کے بغیر آنا جانا ممکن نہیں تھا۔ اگر پاکستانی فوج اور دوسرے ادارے دن رات کام نہ کرتے، تو سیلاب سے متاثر ہونے والے زیادہ تر لوگوں کو پانی سے نکالنے کا کام بہت مشکل ہو جاتا۔

لندن میں خبر چھپی کہ مظفر گڑھ کے کیمپ میں بیماریاں پھیل رہی ہیں اور وہاں لوگوں کو فوری امداد کی ضرورت ہے۔ یہ خبر پڑھ کر ڈاکٹر سلیم نے ڈاکٹروں کی ایک ٹیم بنا کر اس کیمپ میں کام کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ اپنے ساتھ کافی مقدار میں دوائیں اور کپڑے لے کر پہلے ملتان پہنچے، پھر وہاں سے ایک ٹرک میں کیمپ کے لیے روانہ ہوئے۔ راستہ خطرناک تھا، جگہ جگہ ٹوٹی ہوئی تھی اور کئی فٹ پانی کھڑا ہوا تھا۔ یہ اندازہ لگانا مشکل تھا کہ راستہ کہاں ہے اور گڑھے کتنے گہرے ہیں۔ ایک جگہ ٹرک بری طرح پھنس گیا۔ اگر قریبی گاؤں کے لوگ دھکا نہ لگاتے تو یہ لوگ کیمپ تک نہ پہنچ سکتے۔

ٹرک دیکھتے ہی ان بیمار ضرورت مند لوگوں کے چہروں پر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ وہ جس مدد کے منتظر تھے آخر وہ ان تک پہنچ ہی گئی۔ ان کی خوشی دیکھ کر ڈاکٹروں کی ٹیم ساری تکالیف بھول گئی اور جی جان سے ان کی دیکھ بھال شروع کر دی۔ کھانے پینے کی ذمہ داری شہر سے آئی ہوئی ایک رضا کار ٹیم نے پہلے سے ہی لے رکھی تھی۔ اس طرح روٹی کے ساتھ ان کی صحت کا مسئلہ بھی کسی نہ کسی طرح حل ہونے لگا۔

سوال نمبر 7:

نیچے دیے گئے متن کے حوالے سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں اردو میں لکھیے۔

(a) امدادی کام فوری طور پر کیوں نہیں شروع ہو سکا؟

(1)



(b) پانی سے گھرے علاقوں تک مدد کیسے پہنچائی گئی؟

(1)

(c) لوگوں کو محفوظ علاقوں تک لانا کن لوگوں کی وجہ سے ممکن ہوا؟

(1)

(d) ڈاکٹر سلیم نے اپنے ساتھی ڈاکٹروں کے ساتھ مظفر گڑھ جانے کا فیصلہ کیوں کیا؟ (دو باتیں لکھیے)

(2)

(e) سامان لے جانے والے ٹرک کے لیے سب سے بڑا خطرہ کیا تھا؟

(1)

(f) ٹرک کو کیمپ پہنچانے میں دوسرے گاؤں کے لوگوں نے کیسے مدد کی؟

(1)

(g) لوگوں کی خوشی دیکھ کر ڈاکٹروں نے کیا محسوس کیا؟

(1)

(h) ڈاکٹروں اور رضا کار ٹیم نے لوگوں کی کس طرح مدد کی؟ (دو باتیں لکھیے)

(2)

(Total for Question 7 = 10 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS



SECTION C: WRITING

اقتباس نمبر 8:

ری سائیکل کرنا یعنی وہ تمام چیزیں جو کوڑے میں پھینک دی جاتی ہیں ان کو دوبارہ استعمال میں لانا ایک عرصے سے یورپ کے مختلف ملکوں میں عام ہوتا جا رہا ہے۔ دیکھا جائے تو گھر میں استعمال ہونے والی تمام اشیاء جس میں کاغذ، پلاسٹک، ٹین، اور سبزیوں اور پھلوں کے چھلکے تک ری سائیکل کی جاسکتی ہیں۔ پاکستان کا پڑھا لکھا طبقہ توری سائیکل کرنے کی اہمیت سے واقف ہو سکتا ہے لیکن حکومت نے اس سلسلے میں ابھی تک کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ ملک میں غریب اور ان پڑھ لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے اور اس سلسلے میں ان کی رہنمائی کرنا ایک بڑا مسئلہ ہے۔

سوال نمبر 8:

اوپر دی گئی عبارت اردو کے میگزین میں شائع ہوئے ایک مضمون سے لی گئی ہے۔ 200-220 الفاظ پر مشتمل ایک مضمون اردو میں لکھیے۔ آپ کے مضمون میں درج ذیل باتیں شامل ہونی چاہیں:

- ری سائیکل کرنے کے فائدے
- ملک کو صاف ستھرا رکھنے میں عوام کا کردار
- غریب علاقوں کی صفائی میں حکومت کی ذمہ داری
- اپنے علاقے کی صفائی کے بارے میں آپ کی رائے



Blank writing area with horizontal dotted lines.



Blank writing area with horizontal dotted lines.



(Total for Question 8 = 30 marks)

TOTAL FOR SECTION C = 30 MARKS
TOTAL FOR PAPER = 70 MARKS



BLANK PAGE



BLANK PAGE



BLANK PAGE

